طلاق کے وقت کوئی گواہ نہ ہو تو طلاق واقع ہوجاتی ہے؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے بیوی کو طلاق تنہائی میں دی کوئی گواہ نہیں تھا تو طلا ق واقع ہوگئی ؟

سائل : عبداللہ (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

طلاق میں گواہوں کا ہونا ضروری نہیں ۔اگر کوئی شخص بالکل تنہائی میں طلاق دے طلاق ہوجاتی ہے۔جیساکہ فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت فرماتے ہیں ۔شوہرِ اول طلاق دینے کامقر (اقرارکرتا) ہے ، مگرعذرصرف یہ کرتاہے کہ طلاق خفیہ دی ، چاراشخاص کے سامنے نہ دی،لہٰذااپنی جہالت سے طلاق نہ ہوناسمجھتاہے،اگرایساہے ، تواس کادعوٰی غلط باطل ہے،طلاق بالکل تنہائی میں دے ، جب بھی ہوجاتی ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد12،صفحہ366،رضافاؤنڈیشن، لاهور)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:30-08-2021

If there are no witnesses at the time of divorce, does the divorce still take place?

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: If a person divorced his wife in privacy without any witnesses, then is the divorce still valid?

Questioner: Abdullah from England, U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِكِ الوَهَّاب اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

In divorce, the presence of witnesses is not necessary; if a person gives divorce completely alone, the divorce is valid, just as in is stated by my master, A'lāhadrat [al-Imām Ahmad Ridā Khān] in Fatāwā Ridawiyyah, 'The first husband gives divorce, but excuses himself only by stating that the divorce was given privately, not in the presence of four witnesses. Therefore, if he misunderstands due to his ignorance that the divorce did not occur, then his claim is wrong and invalid. Divorce is given completely alone, whenever it happens.'

[Fatāwā Ridawiyyah, vol. 12, p. 366]

واللہ تعالی أعلم ورسولہ أعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by al-Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī

Translated by Haider Ali